حقائق سے پردہ اٹھتا ہے

کلکِ رضا ہے خنجرِ خونخوار برق بار
اعداء سے کہہ دو خیر منائیں نہ شر کریں

سربراہ سپاہِ صحابہ

ضیاء الرحمٰن فاروقی دیوبندی کے ایک جھوٹ کی

نقاب کشائی

دیوبندیوں کی خباثت کا ایک اور سنسنی خیز انکشاف

آخری صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

رشحاتِ قلم ::::: میثم عباس رضوی

الاسلام

سابق سربراہ سپاہ صحابہ

ضیاء الرحمٰن فاروقی کا سیاہ جھوٹ

چند دن پہلے میں ایک کتاب مارکیٹ سے لایا جس کا نام ”حیات النبی ﷺ کے موضوع پر علمی تحقیقی (مجموعہ) یادگار خطبات“ ہے اس کتاب میں مشہور دیوبندی مولویوں کی تقاریر کو قلمبند کیا گیا ہے ان میں ایک سپاہ صحابہ کے سابق سربراہ مولوی ضیاء الرحمٰن فاروقی کی تقریر بھی ہے مولوی ضیاء الرحمٰن فاروقی اپنی تقریر میں دیو بندیوں کے ایک گروہ مماتی ٹولہ کے وجود میں آنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں ”یہ عقیدہ پیدا ہوا ہے ہمارے بریلوی حضرات کے تشدد کی وجہ سے، یہ عقیدہ کسی علم اور عقل کی دلیل سے ثابت نہیں بریلویوں نے کہا کہ نبی (ﷺ) کو موت ہی نہیں آئی وہ کہتے ہیں کہ موت آئی نہیں اور انہوں نے کہا کہ نہیں موت آئی ہے اور آج تک مردے پڑے ہیں اگر موت نہیں آئی تو پھر زندہ لوگوں کو قبروں میں رکھ دیا ہے یہ بات کر کے اس عمل کا ردعمل کیا ہے کہ بریلویوں نے کہا کہ نبی (ﷺ) کو موت ہی نہیں آئی اور انہوں (مماتی ٹولہ) نے کہا کہ آئی ہے اور آج تک آئی ہوئی ہے یہ عقیدہ نہ کسی قرآن کی دلیل سے ثابت ہے نہ کسی صحابہ کے اجماع سے ثابت ہے یہ صرف بریلوی حضرات کی ضد کا نتیجہ ہے۔

(یادگار خطبات صفحہ ۲۴۴، ۲۴۵)

آپ نے ملاحظہ کیا کہ مولوی ضیاء الرحمٰن فاروقی کہہ رہے ہیں کہ بریلوی حضرات کا عقیدہ ہے کہ نبی پاک (ﷺ) کو موت آئی ہی نہیں پھر اس کے ردعمل میں مماتی گروپ وجود میں آیا۔ یہ مولوی ضیاء الرحمٰن فاروقی کا سیاہ جھوٹ ہے ہمارا عقیدہ تو وہ ہے جو ہمارے امام اعلیٰ حضرت مجدد دین ملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں ”ان کی اور تمام انبیاء علیہم السلام کی موت صرف وعدۂ خدا کی تصدیق کو ایک آن کے لیے

تھی۔" (جلد ۱۰ صفحہ ۷۶۴ فتاویٰ رضویہ جدید)

علامہ سید احمد سعید کاظمی صاحب اس مؤقف کا رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ "ہمارے نزدیک انبیاء علیہم السلام کی موت کے یہ معنی بیان کرنا کہ ان کی روحیں ان کے ابدان شریفہ سے باہر نہیں نکالی جاتیں بلکہ انہیں سمیٹ کر اور قبض کر کے ان کے قلوب مبارکہ کے اندر ہی محفوظ کر دیا جاتا ہے قطعاً غلط اور باطل محض ہے۔ موت اور قبض روح کے الفاظ قرآن وحدیث میں وارد ہیں الفاظ قرآن وحدیث کے ایسے معنی بیان کرنا جو نہ رسول اللہ ﷺ سے منقول ہوں نہ صحابہ کرام سے نہ امت مسلمہ میں سے کسی نے وہ معنی بیان کیے ہوں ایسے معنی الفاظ قرآن وحدیث کے بیان کرنا بہت بڑی جرأت اور دین میں فتنہ عظیم کا دروازہ کھولنا ہے دراصل اسی کا نام بدعت سیۂ ہے جس کے متعلق ارشاد ہوا کل بدعة ضلالة و کل ضلالة فی النار"

(صفحہ ۹۶ مقالات کاظمی جلد دوم مطبوعہ کاظمی پبلی کیشنز جامعہ انوار العلوم ٹی بلاک نیو ملتان)

قارئین آپ نے ہمارا عقیدہ ملاحظہ کیا اور ضیاء الرحمٰن فاروقی کا جھوٹ بھی۔ فاروقی صاحب نے جو بہتان اہلسنت پر تراشا ہے وہ سراسر بے بنیاد ہے اور شرارت و بدنیتی پر مبنی ہے یہ ہرگز اہلسنت کا عقیدہ نہیں ہے۔

چیلنج:

میں مولوی ضیاء الرحمٰن فاروقی کے پس ماندگان اور سارے دیوبندیوں کو چیلنج کرتا ہوں کہ ضیاء الرحمٰن فاروقی نے جو ہمارا من گھڑت عقیدہ بیان کیا ہے وہ ہمارا نہیں اگر تمہارے اندر کچھ دم خم یا غیرت ہے تو ہمارے حنفی بریلوی اکابر میں سے کسی کی تحریر سے ثابت کرو۔ میرا دعویٰ ہے کہ تم قیامت تک ثابت نہیں کر سکو گے۔ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوۡا النَّارَ الَّتِیۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ (البقرہ: آیت نمبر ۲۴) "پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو پھر بچو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ (ترجمہ: دیوبندی شیخ الہند محمود الحسن)

یہ عقیدہ کہ نبی پاک ﷺ کو موت آئی ہی نہیں دیوبندیوں کے امام مولوی قاسم نانوتوی کا ہے جس نے اپنی دو کتابوں (۱) آب حیات (۲) جمال قاسمی میں اپنا یہ عقیدہ بیان کیا ہے موت کہتے ہیں: جسم سے روح کے جدا ہونے کو جبکہ دیوبندی امام صاحب اس کے منکر ہیں قاسم نانوتوی نے اپنی کتاب آب حیات میں لکھا ہے کہ "رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ دنیوی (دنیا کی زندگی) علی الاتصال (مسلسل) ابتک برابر مستمر (یعنی ہمیشہ رہنے والی) ہے اس میں انقطاع (کٹ جانا) یا تبدل وتغیر (بدل جانا) جیسے حیات دنیوی کا حیات برزخی (موت واقع ہونا) ہو جانا واقع نہیں ہوا۔ (ص ۲۲ آب حیات، مطبع مجتبائی ۱۵ ہسپتال روڈ لاہور)

مولوی ضیاء الرحمٰن فاروقی زندہ ہوتے تو دکھاتا کہ یہ عقیدہ ہمارا یا آپ کے گروگھنٹال کا؟

۲۔ یہیں بس نہیں مولوی قاسم نانوتوی نے اسی کتاب میں ایک اور جگہ لکھا ہے کہ "تعلق حیات و بدن نبوی صلعم قابل انفعاک (جدا ہونے والا) نہیں ("آب حیات" صفحہ ۱۶۶ مطبوعہ مطبع مجتبائی ۱۵ ہسپتال روڈ لاہور)

دیوبندیوں کے مذہبی لیڈر امام جناب قاسم نانوتوی نے یہاں بھی اپنا عقیدہ بیان کیا کہ انبیاء (علیہم السلام) کے اجسام پر موت نہیں آسکتی اس کے باوجود اس خود ساختہ عقیدہ کو خواہ مخواہ اہلسنت کے سر تھوپنا بددیانتی، بے شرمی اور بے حیائی نہیں تو اور کیا ہے؟

(۳) آب حیات میں ایک اور جگہ مولوی قاسم نانوتوی نے لکھا ہے کہ خدا نے قطع (علیحدہ کرنے) علاقہ روح (روح کا رشتہ) حضرت ساقی کوثر ﷺ کے لیے کوئی سبب نہیں بنایا۔

(آب حیات صفحہ ۱۶۲ مطبوعہ مکتبہ مجتبائی پاکستان ۱۵ ہسپتال روڈ لاہور)

جناب قاسم نانوتوی صاحب کے مذکورہ بالا اقتباس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی پاک ﷺ کے جسم پاک سے روح کے نکلنے کا کوئی سبب پیدا نہیں فرمایا اس حوالے سے بھی ثابت ہوا کہ یہ عقیدہ دیوبندیوں کا ہی ہے اہل

سنت (بریلوی) کا نہیں۔

(۴) اپنا یہی عقیدہ قاسم نانوتوی نے اپنی دوسری کتاب جمال قاسمی میں یوں لکھا ہے "ارواحِ انبیاء کرام علیہم السلام کا اخراج نہیں ہوتا"۔

(جمال قاسمی صفحہ ۱۰ مکتبہ صدیقہ اشاعت القرآن اٹک)

یعنی ارواح انبیاء علیہم السلام کا جسم سے اخراج نہیں ہوتا۔ اب ہے کوئی دیوبندی جو اپنے ضیاء الرحمٰن فاروقی کی سچائی ثابت کرے؟ تمام دیوبندیوں کو خصوصاً نام نہاد دیوبندی رسالہ "راہ سنت" (خلافِ سنت) کی پوری ٹیم کو دعوت عام ہے کہ مرد میدان بنو اور ضیاء الرحمٰن فاروقی کو سچا ثابت کرو یا یہ تسلیم کرلو کہ تمہارا ضیاء الرحمٰن فاروقی کذاب ہے۔

(۵) قارئین کرام! مشہور دیوبندی مولوی حبیب اللہ ڈیروی نے بھی اپنی کتاب "قہرِ حق بر صاحب ندائے حق" میں قاسم نانوتوی کا یہی عقیدہ بیان کیا ہے وہ بھی ملاحظہ کیجئے۔

حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ انبیاء علیہم السلام کے لیے روح کا اخراج تمام جسد سے مان کر دل میں سمٹ جانے کا قول کرتے ہیں (قہرِ حق بر صاحبِ ندائے حق صفحہ ۴۷ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ڈیرہ اسماعیل خان معرفت مسلم دندان ساز کمشنری بازار ڈیرہ اسماعیل خان)...... لیجئے جناب! دیوبندی مولوی حبیب اللہ ڈیروی نے بھی تسلیم کر لیا کہ قاسم نانوتوی کا عقیدہ وہی ہے جو ہم نے پہلے باحوالہ نقل کیا الحمد للہ۔ گویا ہم نے جو کہا وہ الزام نہیں بلکہ پوری دیوبندی پارٹی کا اپنا موقف اور عقیدہ ہے۔

دیوبندی حجۃ الاسلام قاسم نانوتوی ۱۸۸۰ء میں اس جہان سے گذر گئے اتنے طویل عرصہ میں کسی دیوبندی نے قاسم نانوتوی کے مذکورہ بالا عقیدہ کی تردید نہیں کی بلکہ اس کی لغو تاویلیں کی جاتی رہی ہیں جیسا کہ قہر حق وغیرہ میں ہے تھوڑا عرصہ پہلے دیوبندیوں کی طرف سے دو کتابیں لکھی گئیں (۱) ندائے حق مصنفہ دیوبندی شیخ الحدیث مولوی محمد حسین نیلوی (۲) اقامۃ البرہان مصنفہ سید ابواحمد حسین سجاد بخاری فاضل دیوبند ولکھنو مدیر ماہنامہ "تعلیم القرآن" راولپنڈی

مذکورہ بالا دونوں کتابوں میں قاسم نانوتوی کے مذکورہ بالا عقیدہ کی تردید کی گئی ہے۔

ندائے حق میں مولوی محمد حسین نیلوی دیو بندی نے لکھا ہے کہ "انبیاء کرام کے حق میں مولانا نانوتوی قرآن وحدیث کی نصوص وارشادات کے خلاف جمال قاسمی صفحہ ۱۵ میں فرماتے ہیں ارواح انبیاء کرام علیہم السلام کا اخراج نہیں ہوتا اب حضرت نانوتوی کے متعلق کیا فتویٰ دیں گے؟ (ندائے حق جلد اول صفحہ ۲۱۷)

ایک جگہ لکھا ہے۔

حضرت نانوتوی کا یہ نظریہ صریح خلاف ہے اس حدیث کے جو امام احمد بن حنبل نے اپنی مسند میں نقل فرمایا ہے (ندائے حق جلد اول صفحہ ۶۳۶) اس کتاب میں ایک اور جگہ لکھا ہے۔

حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ اس متعارف معنی کی رو سے موت نبی کے قائل ہیں یا موت کے کوئی اور معنی لے رہے ہیں اس معنی کو لے کر موت کا انکار نہیں ہو سکتا تو خاتم النبین کی بھی قادیانی تفسیر اختیار کر کے ختم نبوت کا انکار نہیں ہوسکتا۔
(ندائے حق جلد صفحہ ۵۷۵)

قارئین کرام کیا سمجھے؟ .... مولوی محمد حسین نیلوی کی عبارت کا مطلب یہ ہے کہ مولوی قاسم ناناتوی نے موت کا بالکل الگ معنی لیا ہے جس سے موت کا انکار لازم آتا ہے اگر کوئی دیو بندی اسے نہیں مانتا اور کہتا ہے کہ اس سے موت کا انکار لازم نہیں آتا تو پھر قادیانی جو خاتم النبین کی تفسیر کرتے ہیں اس کی وجہ سے ان کو بھی ختم نبوت کا منکر نہیں کہا جاسکتا۔

دیو بندی عالم سید احمد حسین سجاد بخاری فاضل دیو بند مدیر ماہنامہ تعلیم القرآن نے ایک کتاب بنام "اقامۃ البرہان" لکھی ہے اس کتاب میں قاسم ناناتوی کے متعلق لکھا ہے کہ "حضرت مولانا قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیو بند اس بات کے قائل ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک آپ کے بدن مبارک سے خارج نہیں ہوئی بلکہ تمام بدن سے سمٹ کر قلب مطہر میں جمع ہو گئی ہے اور یہی

آپ کی موت ہے" اس کے ایک سطر بعد لکھا یہ ہے کہ "حضرت نانوتوی اس قول میں منفرد ہیں اور یہ ان کا مخصوص ذوق ہے موت کا یہ مفہوم کتاب و سنت میں کہیں مذکور نہیں۔ نہ صحابہ رضی اللہ عنہم تابعین، ائمہ مجتہدین اور بعد کے علماء راسخین سے اس کا کہیں نام و نشان ملتا ہے گویا حضرت نانوتوی کی اختیار کردہ رائے جمہور سلف وخلف اور جمہور امت کے خلاف ہے۔"

(اقامۃ البرھان صفحہ ۲۱ مطبوعہ کتب خانہ رشیدیہ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی)

"راہ سنت" (خلاف سنت) و "قافلہ حق" (قافلہ باطل) والو! اگر ذرا بھی دیانت اور حق شناسی تمہارے قریب سے گزری ہے تو مارو پتھر اس منہ پر، جو یہ خود ساختہ عقیدہ اہلسنت وجماعت حنفی (المعروف بریلوی) کے کھاتا میں ڈال کر اپنی جان چھڑانا چاہتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ تو بریلویوں کا عقیدہ ہے۔

دیوبندی مولوی حبیب اللہ ڈیروی نے اپنی کتاب قہر حق میں مشہور دیوبندی شیخ الحدیث مولوی محمد حسین نیلوی کے متعلق لکھا ہے۔

نیلوی صاحب کو موت کا منکر کہا جاسکتا ہے کیونکہ وہ ندائے حق جز اول صفحہ ۲۱۹ میں نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں اور ایسا ہی رسول اللہ ﷺ کا یہ قول ہے انبیاء اللّٰہ تعالیٰ لایموتون ولکن ینقلون من دار الی دار یعنی اللہ تعالیٰ کے نبی نہیں مرتے بلکہ ایک مکان سے دوسرے مکان میں منتقل کردیئے جاتے ہیں۔

(قہر حق صفحہ ۴۷، ۴۸ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ڈیرہ اسماعیل خان معرفت مسلم وندان ساز کمشنری بازار ڈیرہ اسماعیل خان)

الحمد للہ روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ جو جھوٹ ضیاء الرحمٰن فاروقی نے ہمارے لئے گھڑا تھا وہ بطور عقیدہ ان کے اپنے معتبر "حجۃ الاسلام" قاسم نانوتوی علیہ ما علیہ اور وغیرہ وغیرہ کے حوالہ جات سے ثابت ہوگیا۔ دیوبندی رسالہ "راہ سنت" و "قافلہ حق" والوں کو یہ مضمون بذریعہ رجسٹری بھجوایا جارہا ہے جس کا جواب ان پر قرض رہے گا اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے ایمان پر شہادت کی موت دے آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

دیوبندیوں کی

بددیانتی اور تحریف کی بدترین مثال

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ کی عظیم علمی کتاب

نطق الھلال

میں تحریف کا انکشاف

دیوبندی ترجمان مجلہ دوماہی ''راہ سنت'' کی انتظامیہ نے سیدی امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی علمی کتاب ''نطق الھلال'' مطبوعہ سنی رضوی کتب خانہ گلشن کالونی فیصل آباد کا عکس ظاہر کرتے ہوئے شائع کیا ہے جبکہ درحقیقت اُس میں 32 صفحات کے گھپلے کا ارتکاب کیا ہے اور بددیانتی کے سابقہ تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے اپنی نسلی وخاندانی فن کاری کے مطابق تحریف کر ڈالی اور اصل کتاب کو کتر بتر کر 47 صفحات کی بجائے 15 صفحات تک محدود کر دیا ہے۔

ظالم نجدی دیوبندیوں نے اس مبارک کتاب میں یہودیانہ تحریف کرتے ہوئے حضور اقدس ﷺ کی تاریخ ولادت 12 ربیع الاوّل کی بجائے 8 ربیع الاول لکھ دی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اس کے علاوہ بھی اس کتاب کے حوالے سے دیوبندیوں کی بیسیوں خباثتوں کی تفصیل عنقریب منظر عام پر آجائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ